## سوال

کیا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اپنے گھروں میں افطار دعوتوں کا اہتمام کرتے تھے یا اللہ کے رسول صحابہ کرام کے گھروں میں افطار کے لئے تشریف لے جاتے تھے؟ آج کل کے دور میں دی جانے والی افطار پارٹیوں کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ میرے خاندان میں اس رمضان یہ صورتحال تھی کہ ہر روز کسی نہ کسی عزیز کے گھر یا ہوٹل میں مخلوط افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ ساری فیملی دوڑی چلی جاتی تھی افطار کرنے، کیا اپنے گھر میں افطار کرنا زیادہ اجروثواب کا باعث نہیں ہے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ روزہ افطار کروانے کی بے حد فضیلت ہے۔

سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَن فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا (أبواب الصوم، أبواب الصوم: 807، سنن ابن ماجه، الصيام: 1746) (صحیح)

جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اسے بھی اس کے برابر ثواب ملے گا، بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں سے ذرا بھی کم کیا جائے۔

سلف صالحین رحمہم اللہ دوسروں کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور اس عمل کو افضل ترین عبادت سمجھتے تھے۔

ابو جعفر محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لأن أدعو عشرةً من أصحابي فأطعمهم طعامًا يشتهونه، أحب إليَّ من أن أعتق عشرةً من ولد إسماعيل (تفسیر ابن رجب، جلد 2، ص 177)

مجھے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے دس غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اپنے دس ساتھیوں کو بلا کر ان کا پسندیدہ کھانا کھلاؤں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، داود الطائی، مالک بن دینار، احمد بن حنبل، رحمہم اللہ اور دیگر سلف صالحین خود روزے سے ہونے کے باوجود اپنی افطاری کسی دوسرے کو دینا زیادہ پسند کرتے تھے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تو یتیموں اور مسکینوں کے بغیر افطاری ہی نہیں کرتے تھے۔ حسن اور عبداللہ بن مبارک مسلمان بھائیوں کو کھانے کھلاتے اور خود روزہ کی حالت میں ان کی خدمت کرتے تھے۔ (تفسیر ابن رجب، جلد 2، ص 177)

دوسروں کو کھانا کھلانے سے باہمی محبت بڑھتی ہے جو جنت میں داخل ہونے ایک سبب ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا (صحیح مسلم، الإيمان: 54)

تم جنت میں داخل نہیں ہوگے یہاں تک کہ تم مومن ہو جاؤ، اور تم مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو۔

مذکورہ بالا گفتگو سے ثابت ہوتا ہے کہ روزے داروں کے روزے افطار کروانا عظیم عمل ہے، لیکن دیگر شرعی احکام کی پاسداری کرنا لازمی ہے۔ بے پردگی اور مخلوط افطار پارٹی نہیں ہونی چاہیے، بلکہ عبادت اور ثواب کی غرض سے افطاری کا اہتمام کرنا چاہیے۔

والله أعلم بالصواب

## محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث